CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

Manzoor Mazloom Kashmiri
Khanyar Srinagar-190003

صبحِ خنداں

سوم ناتھ کاش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ ہیں

مصنّف
سوم ناتھ کاشی
ڈی۔ ڈی۔ اگروال ہائی سکول۔
جگادھری۔ ضلع انبالہ

بار اوّل۔ ۱۹۸۰ ... تعداد ایک ہزار

قیمت
پانچ روپے -/5

ملنے کا پتہ

۱۔ مرکزی ادارہ تبلیغ دینیات
۲۰۸ اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

۲۔ سبھاش نیوز ایجنسی
اندرا مارکیٹ جگادھری ضلع انبالہ

(جمال پریس دہلی)

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

انتساب

شہیدانِ وطن کے نام

اے شہیدانِ وطن، فخرِ وطن، نشانِ وطن
کر رہا ہے ذرّہ ذرّہ ہند کا تم کو سلام
ہر بشر چھوٹا بڑا پیر و جوان اِس دیش کا
معتقد ہے بے بہا قربانیوں کا لاکلام

★

اے شہیدانِ وفا اے عاشقانِ حرّیت
کونسا عالم ہے وہ مر کر جہاں تم جی گئے
کچھ ہمیں بھی تو بتاؤ مقصدِ رازِ حیات
بات وہ کیا ہے کہ تم جامِ شہادت پی گئے

عاشقؔ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اظہارِ تشکر

میں مندرجہ ذیل کرم فرماؤں کا از حد شکر گزار ہوں جنہوں نے میری اس حقیر سی کاوش کے سلسلے میں مجھے اپنے زریں مشوروں سے نوازا۔

- سب سے پہلے قادرِ مطلق کا از حد شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے انسانی جامہ عطا کر کے ایک حساس دل بھی دیا اور میری طبیعت کو موزوں بنا کر مجھے شاعرانہ جذبہ عطا فرمایا۔
- جناب گنگا دھر تسنیم کا جنہوں نے مجھے فنونِ شاعری اور عروض و بحور کے متعلق روشناس کرا کر اس قابل بنایا کہ میں گلستانِ شعر و ادب میں داخل ہو کر اس کے شگفتہ پھولوں کی تازگی سے اپنا دماغ معطر کر سکوں۔
- جناب کنور مہندر سنگھ بیدی سحر، جناب ڈاکٹر نریش، جناب مہندر پرتاپ چاند، جناب نوبہار صابر اور جناب ارشد جلال آبادی کا جنہوں نے میرے اس مجموعۂ نظم پر اپنے زریں خیالات کا اظہار فرمایا۔
- جناب پروفیسر خورشید الاسلام ایم اے پی ایچ ڈی صدر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا جنھوں نے اپنے بیش قیمت وقت میں سے کچھ وقت نکال کر "صبح خنداں" کے مسوّدہ کو پڑھا اور اظہار خیال فرمانے کا وعدہ کیا علاوہ ازیں میں جناب پروفیسر نور الحسن نقوی ایم اے پی ایچ ڈی، ڈی لٹ کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا جنھوں نے مجھے جناب پروفیسر خورشید الاسلام صاحب سے متعارف کرایا۔

● آخر میں جناب پریم وار برٹنی مرحوم کا شکر گزار ہوں کہ جنھوں نے میری اس کتاب کے مسوّدہ کو بسترِ مرگ پر بھی پڑھا اور اس پر اظہار خیال فرمانے کا وعدہ فرمایا مگر افسوس! کہ ملک الموت نے انہیں اتنی مہلت نہ دی کہ وہ میری کتاب پر اظہار خیال فرمانے کے وعدہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے۔

ادھر جناب انور دہلوی سابق ممبر میٹروپولیٹن کونسل دہلی کی توجہ اور مشوروں کی وجہ سے تو یہ مجموعہ کلام "صبح خنداں" آپ کی خدمت میں پیش کر سکا ہوں۔ اس لئے ان کا جتنی قدر بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔

سوہن ناتھ کاشر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عرضِ حال

حال، ماضی، مستقبل میں سماجی معاشرے کے حالات، رسم و رواج اور قدریں بدلتی رہتی ہیں اور بدلتی رہیں گی۔ اس ہمہ گیر تغیر و تبدل کے لئے متعلقہ زمانے کے رہنمائے قوم، مصنف، عالم و فاضل، دانشور اور شعرائے کرام بدرجہ اتم رہنمائی کرتے رہے ہیں اور اس عالم گیر تبدیلی کا اثر سماج، اقتصادیات اور سیاسیات پر پڑتا رہا ہے۔ زندگی کا کوئی گوشہ، کوئی پہلو انقلابی دھارے کے اثرات سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ ان بدلتی ہوئی سماجی قدروں کو بے راہ روی اختیار کرنے سے روکنے کے لئے متعلقہ زمانے کے رہنمائے قوم معاشرے کے لئے نئی اور سیدھی راہیں پیدا کرتے ہیں تاکہ عوام زندگی کے خارزار میں الجھ کر نہ رہ جائیں بلکہ چمن زار کے کھلتے ہوئے گل بوٹوں کی تازگی اور شمیم جاں پرور سے مستفیض ہو کر اپنے چاروں طرف جنت زا ماحول کا احساس کریں اور زندگی کی عظیم قدروں کو اپنی روح کی گہرائیوں میں اتار کر زندگی کے لئے خضرِ راہ کا کام کریں۔

شاعر اپنے احول کا بہت بڑا جنت کار ہوتا ہے جو کچھ حالات

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

وہ اپنے گرد و پیش دیکھتا ہے۔ جیسے کہ پیٹ سے بھوک کے مرتے تڑپتے اور کراہتے ہوئے انسانوں سے لے کر ایک عالی شان بنگلہ تک جہاں زندگی کے ہر عیش و آرام کا سامان مہیا ہوتا ہے اور ایک خارزار سے لے کر گلستان تک ایک بدصورت، ہیبت ناک اور گھناؤنی صورت سے لے کر خوب صورت سے خوب صورت اور دلآویز و دل کش مناظر تک دیکھتا ہے اس سے متاثر ہو کر اپنے جذبات کو صفحۂ قرطاس پر اتارنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اسی مقام پر ادیب دو زمروں میں بٹ جاتے ہیں۔ اگر ان دونوں زمروں، ادب برائے ادب اور ادب برائے زندگی کے نظریات کا بہ نظر غائر مطالعہ کیا جائے۔ تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ان دونوں نظریوں میں معمولی سا فرق ہے۔ ادب برائے ادب کا نظریہ رکھنے والے شعرائے کرام ایسی خوبیوں اور قدروں پر خیال آرائی کرتے ہیں جو قدرت کاملہ نے اس جہانِ فانی کو خوب صورت بنانے کے لئے ودیعت کی ہیں۔ حسن و عشق قدرت کا ایک بیش بہا عطیہ ہے جس سے فن کاروں کو روشنی ملتی ہے۔ ایک عام آدمی اور ایک ادیب کو اپنے ارد گرد کے واقعات اور حادثات کو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ مگر عام آدمی اس کا صرف احساس کر کے ہی رہ جاتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے اس کے خیالات میں خوش گوار یا جاں سوز ہلچل سی پیدا ہو جاتی ہے اس کے آگے اس کے لئے تمام راستے مسدود ہیں۔ مگر اس کے برعکس ایک ادیب کسی حسین مناظر سے متاثر ہو کر اس پر خیال آرائی اور خامہ فرسائی کرتا ہے اور ان واقعات کو محفوظ کر دیتا ہے تاکہ اس کے ہم عصر لوگ اور آنے والی نسلیں اسے پڑھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔ ایسا ادب دوامی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر ادب برائے زندگی کا نظریہ رکھنے والوں کے ادب کا مطالعہ کرنے سے یہ بات پایۂ تکمیل کو پہنچتی ہے کہ ایسے ادیب زندگی کے مالی اور اقتصادی پہلوؤں پہ نظر رکھتے ہیں اور عوامی زندگی سے متعلق جو حالات شاعر کی نظر سے گزرتے ہیں وہ ان پر اظہار خیال کرتا ہے۔ اور زندگی کے سیاسی سماجی اور اقتصادی پہلوؤں کو منظرِ عام پر لا کر عوام کو بیدار کرتا ہے اور ایک نئے انقلاب کا پیش خیمہ ملتا ہے۔ مگر یہ ادب زیرپا اور دوامی حیثیت رکھنے والا نہیں ہوتا کیونکہ جس ماحول اور سماجی نظام کے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جبر واستبداد کے خلاف وہ لکھتا ہے اس ماحول کے بدلتے ہوئے رجحانات کے ساتھ ساتھ اس عوامی ادب کی ادبی حیثیت بھی ختم ہو جاتی ہے اور اس کی قدر و قیمت نہیں رہتی۔

کسی دیش کا سیاسی نظام کوئی بھی ہو جب تک وہ عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہتا ہے تب تک وہ عوامی زندگی کا نمائندہ نہیں کہا جا سکتا۔ وطن عزیز میں بدلتے ہوئے سیاسی رجحانات اور ادب کی بنیادی پوزیشن کو مدِ نظر رکھ کر سیاسی رجحانات کو ایسے ادبی رنگ میں سمونے کی کوشش کی ہے جس سے اس کی حیثیت کسی ماحول یا زمانے سے متعلق نہ رہ کر بہ دوامی حیثیت اختیار کر جائے گویں ادب کو کسی طرح کا پراپیگنڈہ نہیں سمجھا مگر ہمارے ادب کو ہماری ذہنی ترقی میں معاون بننے کی بجائے اس کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ اچھا ادب وہی ہے جو اچھی زندگی کی تعمیر و تخلیق کرے۔

سوم ناتھ کاش
ڈی۔ ڈی اگروال ہائی سکول
جگادھری۔ ضلع انبالہ، ہریانہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کرمانک ۱۰۴۹

بھاشا وبھاگ ہریانہ

مہر

گورنمنٹ آف ہریانہ

پُستک پرتی یوگتا

پرمانت کیا جاتا ہے کہ شری سومناتھ کاشی نے ورش 79 - 1978 میں آیوجت اُردو پُستک پرتی یوگتا کے کوِتا سنگرہ ورگ کے انترگت "صبح خنداں" نامک کرتی پر ۱۰۰۰/- (ایک ہزار روپیے) کا پُرسکار پراپت کیا۔

دستخط	دستخط
سہایک ندیشک	اُپ ندیشک

دنانک 6 اجولائی 1979

ستھان : چنڈی گڑھ

ترجمہ اردو

نمبر شمار ۱۰۴۹ محکمہ زبان ہریانہ

مہر

کتابی مقابلہ

تصدیق کیا جاتا ہے کہ شری سوم ناتھ کاشی نے سال ۱۹۷۸-۷۹ میں ہوئے اردو کتابی مقابلہ کے شعری مجموعہ کے تحت صبح خنداں نامی کتاب پر ۱۰۰۰ روپیے انعام حاصل کیا۔ دستخط۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تعارف

از۔ جناب کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ۔ دہلی

کاشی صاحب کا فرستادہ مسودہ "صبح خنداں" میری نظر سے گزرا۔ یہ نو نظموں کا ایک مختصر سا مجموعہ ہے۔ لیکن جہاں تک مواد کا تعلق ہے یہ مختصر سا مجموعہ گراں مایہ ثابت ہوگا۔

آج کل غزل کا دور ہے نظم کہنے اور سننے اور سمجھنے والے آثارِ قدیمہ کی فہرست میں شامل ہوتے جا رہے ہیں اور پھر وطن پرستی اور حب الوطنی پر نظم کہنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔

میں نے صبح خنداں کی تمام نظمیں غور سے دیکھی ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ "کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا ایں جا است"

ہر ایک بند اور ہر ایک مصرعہ، ہر ایک شعر بے مثال ہے زبان، قوتِ بیان، انتخاب الفاظ لاثانی ہے فن کی پختگی جذبات کی پاکیزگی، تخیل کی طہارت تمام تر کلام میں دلکشی پیدا کرتی ہے۔ مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ صبح خنداں کا مجموعہ اہل دل اہل زبان محبِ وطن حضرات سے خراجِ تحسین حاصل کرے گا۔

دستخط: کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

از - جناب ڈاکٹر نریش ایم اے، پی ایچ ڈی پنجاب
پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی ہے کہ جناب سوم ناتھ کاشؔ اپنی نظموں کا ایک مختصر مجموعہ بہ عنوان "صبح خزاں" شائع کر رہے ہیں۔ میں نے اس کتاب کا مسودہ دیکھا ہے اور مجھے کاشؔ کی نظمیں اچھی لگی ہیں۔ اردو شاعری پر چونکہ فارسی اور عربی کا بہت گہرا اثر رہا ہے اس لئے یہ شکایت ایک حد تک بجا تھی کہ اردو کی رومانی شاعری میں اپنی مٹی کی بو باس نہیں ملتی۔ کاشؔ کی نظموں میں وطنیت کا جذبہ غالب ہے اور ہندوستانی کلچر کی مہک جا بجا موجود ہے۔

میں جناب کاشؔ کو ایسی نظمیں کہنے پر مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کا یہ مجموعہ مقبول ہو

دستخط
ڈاکٹر نریش
چنڈی گڑھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

از جناب مہندر پرتاپ چاند کور و کشیتر یونیورسٹی کورو کشیتر

"صبح خنداں" شری سوم ناتھ کاشؔ کا پہلا مجموعہ کلام ہے جو حب الوطنی کی چند زلولہ انگیز منظومات پر مشتمل ہے، صرف ایک مخمس کو چھوڑ کر باقی مسدس اور مخمس ایک ہی بحر میں کہے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مسودہ کو محکمۂ السنہ ہریانہ چنڈی گڑھ نے ایک ہزار روپے کے نقد انعام سے نواز کر کاشؔ صاحب کی قدر افزائی کی ہے۔ امید ہے یہ کلام جنتا میں مقبول ہوگا۔

جناب کاشؔ کا کلام پختہ اور زبان شُشتہ ہے۔ زبان پاکیزہ اور خیالات بلند ہیں۔ کاشؔ صاحب نے قواعد زبان اور اصولِ فن کا خاص خیال رکھا ہے جن سے اہل جدید کے اکثر شعراء بے نیاز ہو رہے ہیں۔

یہ مجموعہ کلام متروکاتِ شعری اور معائبِ سخن سے پاک ہے۔ اندازِ بیان سے ظاہر ہے کہ جناب کاشؔ راہ ترقی پر اور بھی گام زن رہیں گے۔ صبح خنداں وقت کے تقاضے کو پورا کرتی ہے ملک کو ایسی کتابوں کی ضرورت ہے۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مجھے یہ یقین ہے۔ کہ یہ تصنیف اور بھی کئی کارآمد تصانیف کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

دستخط

مہندر پرتاپ چاند
گورنر کشیتر یونیورسٹی کوروکشیتر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ایک تاثّر

از جناب نو بہار صابر پٹیالوی۔ پٹیالہ۔

اکثر شعرا کے محسوسات کا میلان ایک خاص مرکز پر ہوتا ہے۔ ان کی ایک مخصوص منزل ہوتی ہے۔ جس کا حصول ان کے ذہنی سفر کا مقصد ہوتا ہے۔ ان کے دل سے ایک خاص آواز نکلتی ہے۔ ان کی روح کا ایک خاص پیغام ہوتا ہے۔ کاشؔ صاحب کی روح کا پیغام وطن پرستی اور انسان دوستی ہے۔ ان کی شاعری کا آہنگ انفرادی نہیں اجتماعی ہے۔ زیر نظر مجموعہ "صبح خنداں" میں مشمولہ تمام نظمیں حُبِّ وطن کے جذبات سے مملو ہیں۔

شہیدانِ وطن کو خراجِ عقیدت، سرزمینِ وطن کی مدح سرائی، سارے جہاں میں امن وامان

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیکھنے کی آرزو، حاکم و محکوم کا امتیاز ختم ہونے کا زرّیں خواب، زندگی کی وادیٔ پرخار کو سخن زار بنانے کی تمنّا، ایک نئے دور، ایک خوش آئند نظامِ حیات کی بشارت، انسان دوستی کی زمزمہ خوانی اور رنگ و مذہب کی بنا پر نسلِ آدم کی تقسیم و تفریق پر اشک باری، ان تمام موضوعات پر کاشؔ صاحب نے نہایت خلوص اور دردمندی کے ساتھ خامہ فرسائی کی ہے ایسی نظموں کی ضرورت جو قارئین کو ایک اچھّا انسان، ایک مہذّب شہری ایک سچّا محبِّ وطن اور قوم پرست بننے کی تلقین کریں۔ ہر دور میں رہی ہے اور رہے گی۔

کاشؔ صاحب نے اسی مقصد کے پیشِ نظر ان نظموں کی تخلیق کی ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ کاشؔ صاحب کی اس اوّلین پیش کش کو ادبی حلقوں میں خاطر خواہ پذیرائی سے نوازا جائے گا۔

دستخط

نوبہار صابرؔ پٹیالہ۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

از جناب ارشد جلال آبادی

جناب کاتش کے مجموعہ کلام "صبح خندال"
کا مطالعہ غور و فکر سے کیا۔ ماشاء اللہ
کلام سنجیدگی اور حُبّ الوطنی کے جذبات
سے بھرپور اور اندازِ بیاں ندرت سے معمور
ہے زیرِ نظر مجموعہ کی ہر نظم قوم کے نام ایک
پیغام ہے۔

بہت کم اشخاص ایسے ہوں گے جو
ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے
ناظم بھی ہوں۔ یہ ضروری نہیں کہ ایک اچھّا
شاعر ایک اچھّا ناظم بھی ہو۔ نظم یا کلام مرسَل
نام ہے ایسے ڈھانچے کا جس میں شعر ڈھالا
جاتا ہے اور شعر نام ہے تاثراتِ نفسی کا
یا یوں سمجھئے کہ نظم نام ہے تعبیراتِ مشاہدہ کا،
تصوّر و تخیّل سے کام لے کر روزمرّہ کی زندگی
کے ادلتے بدلتے حالات سے نتیجہ پیدا
کرنے کا اور شعر نام ہے حرفِ انفعالاتِ نفسیہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کے شعور کا جس کے اظہار میں شواہد و دلائل سے کام لینے کی ضرورت نہیں۔ الغرض شعر نفس و قلب کی زبان ہے اور نظم عقل کی۔

جہاں تک شعر کی حقیقت کا تعلق ہے یہ بالکل فطری تقاضا ہے اور نظم فنی اور اکتسابی چیز ہے۔ نظم میں ناظم جہاں فکر و فن سے کام لیتا ہے، وہاں جذبات کو شعور کے میزان پر رکھ کر دلائل سے کام لیتا ہوا نظم بند کرتا ہے

اس حقیقت کے پیش نظر جب ہم جناب کاشؔ کی نظموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کی ہر نظم میں اس توازی اور توازن کی بڑی بڑی مثالیں ملتی ہیں۔۔۔

جناب کاشؔ نے خوب صورت غزلوں کے ساتھ ساتھ دوسرے اصنافِ سخن میں بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ زیرِ نظر مجموعہ "صبح خنداں" میں ان کا خورشیدِ فن پوری تابانیوں کے ساتھ ضو پاش نظر آتا ہے۔ اپنے اس مجموعہ میں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

انہوں نے وطن پرستی، جذباتی ہم آہنگی اور آزادی
کے بعد اٹھنے والی سیاسی لہروں کو اپنی شاعری
کا محور بنایا ہے۔

جناب کاشؔ جہاں ترقی پسندانہ رجحانات
کے دل سے قائل ہیں۔ وہاں عالمی سیاسیات
کے اولتے بدلتے حالات سے بھی بخوبی واقف
ہیں اس سلسلہ میں ان کی نظم "میرا وطن" کے
دو بند پیش ہیں۔

امتیازِ رنگ و مذہب اور طبقاتی خیال
مشرق و مغرب میں نفرت باہمی جنگ و جدال
جوش پر ازموں کے جھگڑے اور نظاموں کا جلال
کتنا عبرت ناک ہے یہ نسلِ آدم کا مآل
گردنِ انسان پہ انسان ہوں خنجر بہ کف
ڈھونڈتے ہوں کشت و خوں کے بحر میں لال و صدف

فتحِ عالم کا تصور اب خیالِ خام ہے
ڈالری غلبہ کا سودا کوششِ ناکام ہے
جنگ بازوں کا ارادہ لرزہ بر اندام ہے
خس بہ دنداں عظمتِ تسخیرِ آفاق ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مخزنِ انوار اب تو ہر شرارِ شام ہے
انتظارِ صبحِ تاباں ہیں غبارِ شام ہے

اسی سلسلے میں نظم جذبۂ قلبِ تپاں کا ایک بند ملاحظہ کیجئے۔

ہم نے دینی ہے بموں کو اب زبانِ خامشی
جنگ بازوں کے ارادوں کو بدلنا ہے ابھی
تاکہ ہر سو پھیل جائے امن کی تابندگی
ہم نے کرنا ہے ابھی قطرے کو بحرِ بیکراں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

شوشلزم کے عقائد کی حامل "محکوم وحاکم کی نظر" نظم جناب کاش کے سیاسی جذبات کی آئینہ دار ہے۔ آیئے انہیں کے آئینۂ کلام میں ان کے جذبات کا عکس دیکھنے کی کوشش کریں نظم کا ایک بند.....

گنگنائے گا وفا کے ساز پر قلبِ بشر
جھلملائے گا فضا میں رازِ قدرت کا شرر
بام گردوں سے نکھر کر آئے گا روئے سحر
طائرِ انوارِ فطرت کھول دے گا بال و پر
ایک ہو جائے گی جب محکوم وحاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جمہوری نظریات کے سلسلہ میں ان کی نظم "نظام زندگی" کا یہ بند ایک خوش آیند مستقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

دامنِ رنج والم ہو جائے گا اب تار تار
گلستانِ آرزو پر آئے گی فصلِ بہار
بج اٹھے گا دل کی گہرائی میں الفت کا ستار
دور میں آجائے گا راحت کا جامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

جناب کاشف کی نظمیں آتش فشاں پہاڑ ہیں جن سے ناظم کے دل کا گرم گرم لاوا ابل پڑا ہے جس کا اندازہ نظم "انقلاب آنے کو ہے" کے ایک ہی بند سے بخوبی ہو سکتا ہے۔

تیرگی میں روشنی بے حساب آنے کو ہے
بزمِ گردوں سے زمیں پر ماہتاب آنے کو ہے
جلوۂ حسنِ ازل پھر بے نقاب آنے کو ہے
سرخ رتھ میں بیٹھ کر اب آفتاب آنے کو ہے،
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

میرے نزدیک صوبۂ ہریانہ میں اپنی قسم کا
یہ واحد اور بے نظیر مجموعہ ہے اور اردو ادب
میں ایک بیش بہا اور بے مثال اضافہ ہے
میری دلی دعا اور نیک تمنا ہے کہ اس بے نظیر
مجموعہ کی قدر و قیمت اہلِ نقد و نظر پہچان پائیں

دستخط
آرشد جلال آبادی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مکتوب گرامی

جناب پروفیسر خورشید الاسلام ایم۔ اے۔ پی۔
ایچ۔ ڈی۔ صدر شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
کا زرِ صبح خند ان' سے متعلق ایک خط

شعبہ اردو
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ

مکرمی تسلیم

مکتوب ملا۔ شکریہ۔ یہاں کے حالات نے
اجازت نہ دی کہ آپ کے کام کی طرف توجّہ
دی جاتی۔ اللہ نے چاہا تو بہت جلد چند سطریں
لکھ کر بھیج دی جائیں گی۔

مخلص
دستخط
پروفیسر خورشید الاسلام
صدر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب پریم ناتھ پردیسی ساکوٹ "صبح خنداں" کے
متعلق ایک خط

169 اسیکٹر 8-سی
چنڈی گڑھ

برادرم کاتش صاحب

آداب و نیاز

خط آپ کا ملا۔ میری علالت ان دنوں شدت اختیار کر گئی ہے۔ لندن کے شاعر دوست مسٹر راج کھیتی کی کتاب کا دیباچہ بھی اب تک نہیں لکھ سکا۔ کل ہی انگلستان سے ان کا ایک اور خط آیا ہے۔ آپ کی کتاب کے لئے بھی ضرور لکھوں گا لیکن صحت ذرا سنبھلنے دیجئے۔

اور لکھئے کہ آپ کی کتاب کہاں سے اور کب تک شائع ہوگی اور میں جو کچھ لکھوں گا اسے کتاب کے اندرونی صفحہ پر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شائع کریں گے یا گرد پوش پر؟
امید ہے آپ بخیر ہوں گے۔

آپ کا
دستخط
پریم وار بر ٹنی

افسوس کہ فرشتۂ اجل نے انہیں اتنی مہلت نہ دی کہ وہ اپنے ارادہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے کاش۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

میرا وطن

اے مرے معبود! اے میرے وطن ہندوستاں
چھا رہا ہے تیرے گلشن پر بہارِ دل کا سماں
تیری ہر وادی میں رقصاں ہے سرورِ جاوداں
رشکِ خلدِ بریں ہیں تیری دلکش وادیاں
تیری مٹی کا ہر اک ذرّہ ہے رازِ کُن فکاں
تیرا ہر پیغام ہے بہبودیٔ بزمِ جہاں
آج ہم دوشِ ارم ہے تیرے گلشن کی بہار
رازِ فطرت سُو بہ سُو جلوہ بہ جلوہ آشکار
عشق کی آغوش میں حسن و جوانی پر نکھار
زندگانی کے ہر اک پہلو پہ ہے قدرت نثار
بات کہنے کی نہیں لیکن صداقت کی ہے بات
ہے سمائی قلبِ ہر ذرہ میں ساری کائنات

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

باعثِ رنگِ جنوں ہے موسمِ ابرِ بہار
اپنے ہر کُنز کے لئے ہر شئے سراپا انتظار
گُل تو کھلتا ہے تبسم کا ہے یہ تو رازدار
خار میں بھی جذبۂ ذوقِ نمو ہے بے قرار
کاروانِ زندگی ہے راہِ نو پر گامزن
مطلعِ عالم پہ رقصاں ہے تغیر کی کرن
آمریت کے مظالم ہو چکے ہیں سب تمام
قصۂ پارینہ ہے اب شہنشاہی احتشام
بزمِ عالم کے لئے رحمت ہے جمہوری نظام
اس نظامِ سلطنت میں ہر بشر کا ہے مقام
اب نئی منزل، نئے رستے، نئے شام و سحر
دہر کے گردوں پہ رقصاں ہیں نئے شمس و قمر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

امتیازِ رنگ و مذہب اور طبقاتی خیال
مشرق و مغرب میں نفرت باہمی جنگ و جدال
جوشِ پر ازموں کے جھگڑے اور نظاموں کا جلال
کتنا عبرت ناک ہے یہ نسلِ آدم کا مآل
گردنِ انساں پر انساں ہوں خنجر بہ کف
ڈھونڈتے ہوں کشت و خوں کے بحر میں لال و صدف

فتح عالم کا تصور اب خیالِ خام ہے
ڈاکری غلبے کا سودا کوششِ ناکام ہے
جنگ بازوں کا ارادہ لرزہ براندام ہے
نفس بہ دنداں عظمتِ شمشیرِ خوں آشام ہے
مخزنِ انوار اب تو ہر شرارِ شام ہے
انتظارِ صبحِ تاباں میں غبارِ شام ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مشعلِ راہِ وفا ہے گلشنِ ہندوستاں
آسمانِ دہر پر ہیں اس کی عظمت کے نشاں

رہبرِ تعمیرِ نو ہے اس کا ہر عزمِ جواں
اس کا ہر اقدام ہے اک بابِ تاریخِ جہاں

اس کی ہر کوشش ہے بہبودِ بشر کے واسطے
منظرِ سینا ہے یہ اہلِ نظر کے واسطے

اے وطن سرچشمۂ رنگینیٔ قدرت ہے تو
کاروانِ حرّیت کی منزلِ رفعت ہے تو

برِّ اعظم ایشیا کی بے بہا دولت ہے تو
نسلِ آدم کے لئے رحمت ہے تو برکت ہے تو

کر رہا ہے چاند تاروں کو خجل تیرا جمال
کُل جہاں کو قابلِ صد رشک ہے تیرا کمال

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

○

تو ازل ہی سے رہا ہے دائمی امن واماں
افتخارِ ایشیا و نازشِ بزمِ جہاں
تیری تہذیب و تمدن تیری عظمت کے نشاں
مرحبا! صد مرحبا! اے گلشنِ ہندوستاں

تو نے پیغامِ اخوّت اہلِ عالم کو دیا
بزمِ گیتی میں چراغِ حریت روشن کیا

کاش میری ہڈیاں ہوں صرفِ تعمیرِ وطن
ہو سکے قربان تجھ پر میرا ہر عضوِ بدن
ہو شگفتہ میرے خوں سے اے وطن! تیرا چمن
ہو سراپا میرا ہر دم تیری خدمت میں مگن

موجزن ہے تیرے ہر قطرے میں بحرِ بیکراں
تیرے ہر ذرّے میں پوشیدہ ہے نورِ جاوداں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مادرِ ہندوستاں

اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں
اے مری معبود! میری تابشِ روحِ رواں
امرِ ناممکن ہے کہ پاسکے تیری عظمت بیاں
خامۂ تخئیل میں اتنی رسائی ہے کہاں!
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

تیری ہستی لازوال و قابلِ فخرِ زمن
تو بساطِ زندگی پر چارسو جلوہ فگن
میں ہوں تیرے در کا بجھتا سا چراغِ انجمن
سخت مشکل ہے کہ تیرا بن سکوں میں رازداں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تیری عظمت کے لئے ہے میرا ہر لمحہ نثار
تیری خدمت کے لئے رہتا ہوں ہر دم بے قرار
تیری الفت میں گزاریں ہیں نے صدیاں بے شمار
تیرے قدموں ہی میں ملتا ہے سرورِ جاوداں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

اٹھ رہا ہے دردِ رندانہ رگِ جاں کے قریب
تیری خدمت کر سکوں اے ماں کہاں میرے نصیب
زینتِ نازک کام تیرے آسکوں مثلِ حبیب
میری رگ رگ میں لہو کر دے شہیدوں کا رواں
اے مری ماں کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اک عقیدت کیش تیرے آستانِ ناز پر
نذر کو لایا ہے گل ہائے سخن تازہ و تر
تاکہ نس نس میں سما جائے تبسم کی سحر
چشمۂ الفت ہر اک سو ہر قدم پر ہو رواں
اے مری ماں! اے کشورِ ہندوستاں جنت نشاں

جن کے قدموں میں مچلتے ہیں تغیر کے شرار
عزمِ قربانی کی دولت سے ہیں جو سرمایہ دار
وہ کبھی محرومیوں کے ہو نہیں سکتے شکار
ان کے قدموں پر ہے قرباں عظمتِ بزمِ جہاں
اے مری ماں! اے کشورِ ہندوستاں جنت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آزمائش ہی سے عالم میں بشر کا ہے وقار
ظلمتوں میں روشنی بھرتا ہے جل کر ہر شرار
شبنمی اشکوں سے آتی ہے گلستاں میں بہار
رہنمائے قوم بنتی ہے شہیدی داستاں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

گردشِ عالم نہیں کرتی کسی کا انتظار
سینکڑوں دل مٹتے ہوئے دیکھے ہیں میں نے تاجدار
جن کی عظمت کا نہ تھا کوئی زمانے میں شمار
عافیت کی گود میں لے لے مجھے اے میری ماں!
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خدمتِ قوم و وطن ہی باعثِ اعزاز ہے
ہستیٔ اقوام کا پنہاں اسی میں راز ہے
نوعِ انساں کو اسی جذبہ پہ فخر و ناز ہے
ہے اسی سے وادیٔ ظلمت میں نورِ جاوداں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنت نشاں

ہر مہرِ کامل سے تابندہ فضائے تابدار
ہر تبسم بار لمحہ نازشِ حسنِ بہار
ہر نفس جیسے وطن قربان تجھ پہ بار بار
میں ہوں اک قطرہ تری ہستی ہے بحرِ بیکراں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

داغِ دل سے ظلمتِ شب میں جو بھر دیتے ہیں نور
جن کے اشکوں میں نہاں ہے زندگانی کا سرور
خدمتِ انسانیت میں وقف ہے جن کا شعور
راہِ منزل پر وہی رہرو ہوئے ہیں کامراں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

دے سکوں ہی نوعِ انساں کو تبسم کا پیام
لا سکوں دورِ خزاں میں شاہکارِ گل کا نظام
کر سکوں تاریکیوں میں روشنی کا اہتمام
کاش تیرے در سے مل جائے نگاہِ رازداں
اے مری ماں! کشورِ ہندوستاں جنّت نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جذبۂ قلبِ تپاں

اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں
فِکر کی پرواز میں کیوں آ گئیں کوتاہیاں
تیرے ہر اک اک گام پہ آئیں گے لاکھوں امتحاں
ہے ابھی منت کشِ عہدِ عمل بزمِ جہاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

ہے ابھی بادِ خزاں کی زد میں صحنِ گلستاں
دُھندلی دُھندلی ہے ابھی ہر سو فضائے آسماں
پھیکا پھیکا سا نظر آتا ہے رنگِ کہکشاں
ہیں ابھی بے کیف سی ماحول کی رنگینیاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہو رہے ہیں منزلِ مقصود سے ہم دور آج
بٹ رہا ہے رنگ و مذہب میں ہمارا یہ سماج
ہے ابھی تو مائلِ جنگ و جدل اپنا مزاج
کھیلتا ہے آج بھی انساں لہو کی ہولیاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

چھا رہی ہے راہِ منزل پر ابھی تاریک رات
منتظر ہے صبحِ تاباں کی ابھی بزمِ حیات
ہے ابھی ظلمات کی زد میں نظامِ کائنات
ہے ابھی تو بجلیوں کی زد میں اپنا آشیاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چھا رہا ہے روئے فطرت پر ابھی رنگِ غبار
نزعۂ دورِ خزاں میں ہے ابھی فصلِ بہار
قلبِ گیتی ہے وفورِ سوزِ غم سے سوگوار
ہے ابھی ہر شے زمانے کی بہ رنگِ دیگراں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

ہے ابھی نوزاہدوں کو حسنِ جلوہ کی تلاش
طالبانِ دید کو ہے دشت و صحرا کی تلاش
عاشقانِ نورِ حق کو کوہِ سینا کی تلاش
راہِ منزل پر بھٹکتا پھر رہا ہے کارواں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

واقفِ فن ہو نہیں پائی ابھی تو چشم ناز
فاش ہو پایا نہیں ہے سینۂ گیتی کا راز
بزمِ عالم کا ابھی خاموش ہے ہر ایک ساز
ہیں پیمانوں کی تجسس میں حنائی اُنگلیاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

ہم نے دینی ہے بموں کو اب زبانِ خامشی
جنگ بازوں کے ارادوں کو بدلنا ہے ابھی
تاکہ ہر سو پھیل جائے امن کی تابندگی
ہم نے کرنا ہے ابھی قطرے کو بحرِ بیکراں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ذرّے ذرّے میں ہے بکھرا کوہ و صحرا کا جلال
بحرِ بے پایاں کی موجوں کا غرور — لازوال
دلہنِ فطرت کے ہونٹوں کے تبسّم کا جمال
ہم نے کرنا ہے ابھی دشت و جبل کو گل فشاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

سعیِ پیہم ہی سے کھلتے ہیں گلِ صحنِ چمن
سرخیِ خونِ جگر سے زندگی پاتا ہے فن
جراءتِ رندانہ سے ہے عظمتِ دار و رسن
سرفروشی ہی سے آتی ہے بہارِ جاوداں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ قلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہے عمل پر انحصارِ روشنیٔ مہر و ماہ
منزلِ مقصود ملتی ہے اگر ہو دل میں چاہ
کامیابی عزمِ راسخ کے لئے بنتی ہے راہ
دم زدن میں ٹوٹ جاتا ہے غرورِ آسماں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ تلبِ تپاں

وادیٔ پُر خار کو پھولوں سے بھرنا ہے ابھی
ظلمتِ غم کو ضیا بردوش کرنا ہے ابھی
امنِ عالم کے لئے اے کاشُر مرنا ہے ابھی
دورِ استبداد کے ہم نے مٹائے ہیں نشاں
اے مرے ہمراز! میرے جذبۂ تلبِ تپاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

محکوم و حاکم کی نظر

گنگنائے گا وفا کے ساز پر قلبِ بشر!
جھلملائے گا فضا میں [illegible] رازِ قدرت کا شرر
بامِ گردوں سے نکھر کر آئے گا روئے سحر
طائرِ انوارِ فطرت کھول دے گا بال و پر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

خدمتِ قوم و وطن ہوگا شعارِ زندگی
قلبِ مضطر پائے گا صبر و قرارِ زندگی
پھول خوشیوں کے کھلائے گی بہارِ زندگی
منزلِ مقصود سے کوئی نہ ہوگا دور تر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کسمسائے گی دلوں میں دیش سیوا کی لگن
جاگ اٹھے گا ہر بشر کا جذبۂ حبِّ وطن
دیش کی عظمت پہ ہو جائے گا قرباں بانکپن
گیت ابھریں گے وفا کے زندگی کے ساز پر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

ہر طرف چھا جائے گا ابدی بہاروں کا سماں
نور برسائے گا ہر سو ماہ پاروں کا سماں
تازگی ہر شے کو دے گا لالہ زار و گل سماں
ظلمتِ شب کو مٹا ڈالے گا تب نورِ سحر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بوئے تازہ بخش دے گی پتے پتے کو شمیم
گلستاں کی ہر کلی کو مسکرا دے گی نسیم
پھاند جائے گا فلک کو طائرِ ذوقِ سلیم
تب بدل جائے گا قسمت پرستاروں کا اثر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

طالبوں کے دل میں ابھرے گا مذاقِ جستجو
نغمۂ توحید گونجے گا فضائیں چار سو
باغِ عالم میں نہ ہوگا امتیازِ رنگ و بو
بزمِ دنیا میں نہ رہ پائے گی قدرِ سیم و زر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

صبحِ خنداں بخش دے گی غم زدوں کو زندگی
گلشنِ عالم کے ہر اک خار و گل کو تازگی
ظلمتِ شب کی فضاؤں میں بھرے گی روشنی
گوہرِ نایاب برسانے لگے گی چشمِ تر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

ہر طرف ہو گی سرور و شادمانی حکمراں
چار سو ہوں گے تبسم خیز نظارے یہاں
عاشقانِ حریت پڑھتے رہیں گے بے گماں
کاروانِ زندگی چلتا رہے گا بے خطر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

فکر و فن کے گلستاں میں آئے گی فصلِ بہار
عظمتِ انسانیت پر ہر بشر ہوگا نثار
دامنِ تہذیبِ انساں پھر نہ ہوگا داغ دار
چاندنی چھٹکائے گا تب عقل و دانش کا قمر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

آئے گی تہذیبِ نو لے کر پیامِ جانفزا
روشنیِ حسنِ فطرت کا نظامِ جانفزا
خود شناسی، حق پرستی کا کلامِ جانفزا

باعثِ آسودگی ہوگا نظامِ بحر و بر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مست و بے خود ہو کے برسائے گی جلوے چشمِ ناز
رند و زاہد میں نہ رہ پائے گا کوئی امتیاز
بزمِ عالم میں نہ ہوگا رازداں کوئی نہ راز
بارور ہونے لگے گا آرزوؤں کا شجر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

قابلِ فخر زمیں اے مادرِ ہندوستاں
چوم لے گی تیرے قدموں کو بہارِ جاوداں
تیری مٹی کا ہر اک ذرہ بنے گا کہکشاں
کاش پھر بدلے گی راہِ گردشِ شام و سحر
ایک ہو جائے گی جب محکوم و حاکم کی نظر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پھانسی کا نشاں

دوستو! اب تم مجھے پہچان پاؤ گے کہاں
رازِ پنہاں ہو نہیں سکتا کبھی تم پر عیاں
ہے بہت مشکل سمجھنا دردِ دل کی داستاں
چشمِ باطن پر ہی کھل سکتا ہے یہ رازِ نہاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

اے عزیزو! کر دیا شاداب کس نے یہ چمن
کیا کبھی سمجھا ہے تم نے دورِ ماضی کا چلن
کیا تمہارے دل میں ہے قربان ہونے کی لگن
سرخروشانِ وطن کی ہے نرالی داستاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

میں نے بھر دی ہے چمن کے خار و خس میں تازگی
اپنی قربانی سے دی ہے میں نے پھولوں کو ہنسی
بخش دی ہے صحنِ گلشن کو بہاروں کی خوشی
خونِ دل دے کر شگفتہ کر دیا ہے گلستاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

شبنمی آنسو بہائے گلستاں کے واسطے
جان دے دی عظمتِ ہندوستاں کے واسطے
ہر خوشی قربان کر کے اس نشاں کے واسطے
صرف کی ہیں میں نے تعمیرِ وطن میں ہڈیاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دہر میں میرا وطن ہے سر بلند و سرفراز
اہلِ عالم کر رہے ہیں آج اس پر فخر و ناز
اے رفیقو! کیا کبھی سمجھا ہے تم نے اس کا راز
سہرۂ الفت نے دی ہیں بے بہا قربانیاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

گلستانِ دہر میں ہو کر نثارِ زندگی
قلبِ گیتی میں بھرے ہیں نے شرارِ زندگی
بخش دی ہے باغِ عالم کو بہارِ زندگی
منزلِ مقصود پر پہنچا دیا ہے کارواں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کون ہے جو پڑھ سکے گا میرے جذباتِ شدید
سخت مشکل ہے سمجھنا وسعتِ عزمِ شہید
عام انساں کی رسائی سے یہ منزل ہے بعید
دار پر چڑھ کر کیا ہے پاس جس نے امتحاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

جو کبھی رکتے نہیں ہیں ہر بلند و پست پر
نسلِ آدم کی بھلائی جن کا مقصودِ نظر
وہ بدل دیتے ہیں راہِ گردشِ شام و سحر
ذرے ذرے کو بنا دیتے ہیں رشکِ کہکشاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وقت کے دھارے کا جو کرتے نہیں ہیں انتظار
اپنے مقصد کے لئے رہتے ہیں ہر دم بے قرار
ان کے آگے دم بخود ہے گردشِ لیل و نہار
ان کے قدموں ہی پہ جھکتا ہے ہمیشہ آسماں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

جو بڑھے جاتے ہیں منزل کی طرف بے قیل و قال
جن کی شخصیت میں قربانی کا ہے حسن و جمال
جن کی ہمت جن کی جرأت جن کی غیرت بے مثال
عزمِ راسخ سے بدل دیتے ہیں تاریخِ جہاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ابنِ آدم کے لئے بے لوث ہے جن کی وفا
ظلمتِ غم میں جو بھرتے ہیں تبسّم کی ضیا
مسکرا کر چوم لیتے ہیں وہ پھانسی کو سدا
جان کی بازی لگا دیتے ہیں بے سود و زیاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

جو اٹھاتے ہیں وطن کے واسطے رنج و الم
جن کے دل میں دوسروں کی بہتری کا درد و غم
دار کے تختے سے ان کو تختِ شاہی دو قدم
کاش کوئی جان پائے ان سے یہ رازِ نہاں
ہے شہیدِ قوم کی گردن پہ پھانسی کا نشاں

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نظامِ زندگی

سب سے افضل سب سے اعلیٰ ہے نظامِ زندگی
ہر بشر پائے گا اس میں احترامِ زندگی!
صبحِ صادق میں بدل جائے گی شامِ زندگی
وقف ہو گی دہر کی ہر شے بنامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

دامنِ رنج والم ہو جائے گا اب تار تار
گلستانِ آرزو پر آئے گی فصلِ بہار
بج اٹھے گا دل کی گہرائی میں الفت کا ستار
دور میں آجائے گا راحت کا جامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نغمے گا اب ریگ زاروں کو ستاروں کا پیام
خار و برگ و گل کو آئے گا بہاروں کا سلام
وادیٔ دشت و جبل ہیں مرغزاروں کا نظام
لا رہا ہے شادمانی کا پیامِ زندگی
آ رہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

نور پھیلائے گا ہر سو اب اخوّت کا شرر
ذرّہ ذرّہ دہر کا ہو جائے گا شمس و قمر
اب نہ ہو گا کوئی بھی منّت کشِ نورِ سحر
ہو گا اب نورِ ازل جزوِ مدامِ زندگی
آ رہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

زندگی محرومیوں کے بے گراں لمحات سے
سُرخ رو ہو کے نکل آئے گی غم کی رات سے
تازگی برسے گی پژمردہ گُلِ جذبات سے
حُسنِ فطرت سے لے کے آئے گا پیامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

لمحہ لمحہ دہر کا ہو جائے گا اب شادکام
جلوۂ نورِ ازل کر دے گا تاباں ہر مقام
رہ نہ پائے گا جہاں میں امتیازِ صبح و شام
ختم ہو جائے گی اب تاریک شامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وقت کے بحرِ تلاطم خیز میں اب تیز کر
کاروانِ زندگانی ہوگا سرگرمِ سفر
منزلِ مقصود پر پہنچے گا بے خوف خطر
دعوتِ تعمیر تو دے گا پیامِ زندگی
آرہا ہے آ گیا جمہوری نظامِ زندگی

اب نہ رہ پائیں گے ارمانِ تبسم تشنہ کام
دور میں ہر دم رہے گا اب مئے فطرت کا جام
نغمہ زن ہو جائے گا ہر سو مسرّت کا پیام
رہ نہ پائے گا کوئی اب تشنہ کامِ زندگی
آرہا ہے آ گیا جمہوری نظامِ زندگی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نوعِ انساں کا تخیّل ہو گیا کتنا بلند
آدمی نے ڈال دی ہے چاند تاروں پر کمند
اور شُکرہ پر پہنچنے کے لئے ہے فکرمند
رفعتِ بزمِ فلک ہے ہم کلامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

آج تعبیرِ ضیا ہوں گے تمنّاؤں کے خواب
زندگی کے راز ہو جائیں گے ہر سُو بے نقاب
گونج اٹھے گی فضاؤں میں صدائے انقلاب
اب بدل جائے گا مفہوم کلامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

روشنی امن پھیلائے گا نورِ آسماں
جگمگائے گی نشاطِ زندگی کی کہکشاں
حاکم و محکوم ہو جائیں گے باہم راز داں
ختم ہو جائے گا فرقِ خاص و عامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی

منزل ان کی ہے جو ہو جاتے ہیں وقفِ جستجو
جن کی رگ رگ میں ہے گرماتا تغیر کا لہو
جو بدل سکتے ہیں بوسیدہ نظامِ رنگ و بو
کاوش پلتے ہیں وہی حسنِ دوامِ زندگی
آرہا ہے ایسا جمہوری نظامِ زندگی۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ایسا نظام

جنّتِ گوشِ جہاں ہوگا مسّرت کا پیام
چشمۂ عشق رو رواں بہنے لگے گا صبح و شام
چھائے گا دورِ خزاں میں بھی بہاروں کا نظام

رہروانِ راہِ الفت سوئے منزل تیز گام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

حکمراں ہو جائیں گی بزمِ جہاں میں نیکیاں
نغمہ زن ہوں گی ہر اک سو راستی کی ندیاں
ابرِ رحمت بن کے چھائے گا سرورِ جاوداں

جلوہ فرما راحت و شوکت کا ہوگا انتظام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ماہ بن کر نور برسائے گا جذبِ بہتری
قلبِ ہر ذرّہ میں مچلے گا شعورِ زندگی
درشۂ نوعِ بشر ہو جائے گی پیغمبری
دیوتا بھی اہلِ عالم کا کریں گے احترام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

زندگی بن جائے گی مجموعۂ حسن و بہار!
خار و خس بھی دہر کے ہو جائیں گے گردوں وقار
چار سُو برسے گی خوشبوئے محبت کی پھوار
لہلائے گا علم امن و اماں کا صبح و شام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہر دلِ مایوس کی آجائے گی اُمید بر
منزلِ مقصود کی راہیں نہ ہوں گی پُرخطر
ابنِ آدم کا قدم بڑھتا رہے گا بے خطر
جذبۂ ذوقِ عمل اُٹھتا رہے گا لا کلام !
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

وقفِ تعمیر و ترقی ہوگا پیغامِ سخن !
ارتقا کی منزلیں کر جائیں گے طے فکروفن
عقل و دانش کے گلوں سے مسکرائے گا چمن
صبحِ صادق لے کے آئے گی تبسم کا پیام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

راحت افزا بن کے آئے گا پیام سرمدی
بج اٹھے گا اک موثر دھن میں سازِ بے خودی
کھل اٹھے گی گلستانِ آرزو کی ہر کلی
مستیاں ہر سو بکھیرے گا مئے فطرت کا جام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

منکر فردا سے ملے گی نوعِ انساں کو نجات
مسکرائے گی فضائے بزمِ عالم میں حیات
رشکِ فردوسِ بریں بن جائے گی تب کائنات
از زمیں تا آسماں ہر ذرہ ہوگا شادکام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

زندگانی کا نہ ہوگا سیم و زر پر انحصار
بانٹ دے گی سب کو ہر شے رحمتِ پروردگار
دہر کا ہر مفلس ز فلاکت ہوگا تاج دار
ہر بلند و پست پر ہوگا بشر کا اہتمام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

نقشِ باطل کی طرح مٹ جائیں گے رنج و الم
یادِ ماضی بن کے رہ جائے گا دردِ سوز و غم
گوہرِ اشکِ مسرت ہوئے گی ہر چشمِ نم
جلوۂ فانی کو بھی مل جائے گا نورِ دوام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بادۂ فطرت کے چشمے ہر طرف ہوں گے رواں
غوطہ زن ہو جائے گا ہر رند و زاہد بے گماں
لفظِ بے معنی بنے گی وقعتِ پیرِ مغاں
پستیاں ہو جائیں گی تب رفعتوں سے ہم کلام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

گشتِ گیتی کے ہر اک خوشے پہ آئے گا شباب
خار و خس بھی ہوں گے حسنِ فصلِ گل سے فیضیاب
آئے گا اے کاش ہر پہلوئے جہاں میں انقلاب
راہِ نو پر گامزن ہو جائے گا ہر خاص و عام
ایک دن بزمِ جہاں میں لائیں گے ایسا نظام

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

انقلاب آنے کو ہے

تیرگی میں روشنی بے حساب آنے کو ہے
بزمِ گردوں سے زمیں پر ماہتاب آنے کو ہے
جلوۂ حسنِ ازل پھر بے حساب آنے کو ہے
سرخ رتھ میں بیٹھ کر اب آفتاب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

جل اٹھیں گے حسنِ سیرت کے چراغِ ماہتاب
سُو بہ سُو جلوہ فشاں ہو گا وفا کا آفتاب
ذرّے ذرّے میں حیاتِ جاوداں کی آب و تاب
ظلمتوں کے دور میں پُر نور باب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بزمِ عالم میں چلے گا ایک جمہوری نظام
ساری دنیا ہی وطن ہوگا بشر کا لا کلام
گونج اٹھے گا زمانے میں اخوت کا پیام
قومیت کے فکرِ نو کا ایک باب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

ختم ہو جائیں گی باغِ دہر کی حد بندیاں
غیریت کا رہ نہ پائے گا یہاں کوئی نشاں
ایک مالا میں پرو دیا جائے گا سارا جہاں
جس پہ تھی اپنی نگاہِ انتخاب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کہہ دو اب دورِ خزاں سے ختم ہے اس کا زمن
اب رہے گا تا ابد فصلِ بہاراں کا چلن
اب نہ مرجھائے گا کوئی بھی گلِ صحنِ چمن
مرکزِ قلب و نظر حسن و شباب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

جھلملا کر رازکی باتیں بتاتا ہے گگن
دہر کی تاریخِ ماضی دوہراتا ہے گگن
گردشِ شام و سحر پر مسکراتا ہے گگن
گوہرِ مقصود برسانے سحاب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

حال مستقبل کے نغمے گا رہی ہے زندگی
نقش ماضی کے مٹاتی جا رہی ہے زندگی
گل تبسم کے کھلاتی آ رہی ہے زندگی
گلستاں کے پتے پتے پر شباب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو اب انقلاب آنے کو ہے

سرسراتی ہے فضاؤں میں نسیم پر بہار
قالب گیتی میں مچلتا ہے تغیر کا شرار
ہو گئی تبدیل راہ گردش لیل و نہار
لے کے پیغام نظام نو شباب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شمعِ الفت روشنی پھیلائے گی اب دُور دُور
پھیل جائے گا فضا میں ہر طرف نور و سرور
جاگ اُٹھے گا خزاؤں میں تبسم کا شعور
آرزوؤں کی دلہن پر اب شباب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

ہر طرف آسودگی ہوگی جہاں میں حکمراں
بربریت کا نہ رہ پائے گا کوئی بھی نشاں
پیکرِ لطف و کرم ہو جائے گی بزمِ جہاں
زندگی کے رُخ پہ حسنِ لاجواب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

حاملِ تعمیرِ نو ہوگی بشر کی جستجو
ہر قدم پر منزلِ مقصود ہوگی روبرو
پرچمِ امن و اماں لہرائے گا اب چار سو
نسلِ انسانی کا دورِ کامیاب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

کانپنے کو ہیں دلِ مضطر کی بے جا خواہشیں
بے نقاب اس بزم کی ہو جائیں گی اب سازشیں
نامۂ اعمال ہوگا ہر بشر کے ہاتھ میں!
مختصر بس یہ کہ اب روزِ حساب آنے کو ہے
دہر میں اے دوستو! اب انقلاب آنے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

بخش دے ہر خار و خس کو تازگی
دے سکوں ذرات کو تابندگی
شب زدوں میں بانٹ دے رخشندگی
تاکہ ہر جانب ہو طرفہ روشنی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

آسماں پر کچھ لکیریں کھینچ کر
نقش سی کی تھی مطلع انوار پر
نوعِ انساں کے مقدر کی سحر
گنگنائے تاکہ ہر سو زندگی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہر کلی میں مسکرائی تھی حیات
ہر نظر تھی جلوہ بارِ التفات
بانٹ دینے کو سرورِ کائنات
سرسرائی تھی فضا میں نغمگی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

جاگ اٹھا تھا اہلِ گلشن کا شعور
ہر طرف تھا نغمہ زن کیف و سرور
موجزن تھا ایک سیلِ رنگ و نور
خواب تھا ماضی کا اک پس ماندگی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تھا خزاں میں بھی بہاروں کا نظام
دور میں تھا ساقیِ دوراں کا جام
سوئے منزل کارواں تھا تیز گام
عزمِ پختہ کر رہا تھا رہبری
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

ہر گلِ امید کھل جانے کو تھا
ہر پرانا زخم سِل جانے کو تھا
گوہرِ مقصود مل جانے کو تھا
ٹوٹنے کو تھا غرورِ برتری
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہر عمل میں تھا ہمارے ذوق زجوش
ہر ارادہ حامِل صد عقل زہوش
تھا سرورِ جانفزا جوش وخروش
ہر طرف جلوہ فگن تھی زندگی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

آج لیکن کچھ سماں ہی اور ہے
میکدے میں اک عجب سا دور ہے
چشمِ ساقی کا نرالا طور ہے
ہوگئی ہر جام میں بےکیف سی
چھین لایا تھا قمر سے چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آج ہیں نورِ سحر پر حکمراں
شامِ ہیبت ناک کی تاریکیاں
آج وحشت خیز ہے نظمِ جہاں
ہو رہی ہے دُور تر وہ روشنی
چھین کر لایا تھا جو میں چاندنی

دُھندلا دُھندلا سا ہے نورِ آسماں
پھیکا پھیکا سا ہے رنگِ گلستاں
بدلا بدلا سا ہے اپنا راز داں
بہکا بہکا سا ہے حسنِ آگہی
چھین کر لایا تھا جو میں چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دید نی ہے اس زمانے کا چلن
ہر بشر ہے حسنِ باطل میں مگن
ہے خزاں دیدہ ہر اک صحنِ چمن
چھا رہی ہے آج اس پر تیرگی
چھین کر لایا تھا جو میں چاندنی

مضمحل ہے آج تہذیبِ بشر
راہ سے بھٹکی ہوئی ہے ہر نظر
آدمی کو آدمی سے ہے خطر
یا الٰہی اس کی تابش کیا ہوئی
چھین کر لایا تھا جو میں چاندنی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کاش پورا ہو بشر کا مدّعا
فکر کی پرواز ہو عہدہ بَرا
پھیل جائے ہر طرف بوئے وفا
دُور کر پائے دلوں کی تیرگی
چھین کر لایا تھا جو میں چاندنی

ختم شد

(جمال پریس دہلی)

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

محفلِ شعر و سخن

شعلہ و شبنم	جوش ملیح آبادی	پندرہ روپے
کلامِ فیض	فیض احمد فیض	بارہ روپے
کلیاتِ جگر	جگر مرادآبادی	بارہ روپے
کلیاتِ شکیل	شکیل بدایونی	بارہ روپے
انتخابِ کلامِ ظفر	بہادر شاہ ظفر	چھ روپے
کلامِ اصغر	اصغر گونڈوی	تین روپے
کلیاتِ فانی	فانی بدایونی	پندرہ روپے
انوارِ نظر	منشی نوبت رائے نظر	چار روپے

ملنے کا پتہ

مرکزی ادارہ تبلیغ دینیات

۲۰۸/۸ اردو بازار جامع مسجد دہلی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri